سوال

(522) طواف سے پہلے سعی کا جواز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا طواف سے پہلے سعی کا جواز صرف یوم عید کے ساتھ خاص ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ اس سلسلہ میں عید اور غیر عید کے دن میں کوئی فرق نہیں۔ عید کے دن کے بعد بھی سعی کو طواف سے پہلے کرنا جائز ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب ایک شخص نے یہ پوچھا کہ میں نے طواف سے پہلے سعی کرلی ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«لَا حَرَجَ» (صحيح البخاري، الحج، باب اذا رمی بعد ما امسی، ح: ۱۷۳۴ و صحيح مسلم، الحج، باب جواز تقديم الذبح على الرمی، ح: ۱۳۰۶، وسنن ابی داود، المناسک باب فی من قدم شیئا... ح: ۲۰۱۵ واللفظ له)

’’کوئی حرج نہیں۔‘‘

اور جب یہ حدیث عام ہے، تو پھر یوم عید اور اس کے بعد والے دن میں کوئی فرق نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 447

محدث فتویٰ